اپنے کمال (مثلاً علم یا عمل یا مال) کو اپنی طرف نسبت کرنا اور اس بات کا خوف نہ ہونا کہ یہ چھن جائے گا۔ گویا خود پسند شخص نعمت کو مُنْعِمِ حقیقی (یعنی اللہ پاک) کی طرف منسوب کرنا ہی بھول جاتا ہے۔ یعنی ملی ہوئی نعمت مثلاً (صحّت یا حسن و جمال یا دولت یا ذھانت یا خوش الحانی یا منصب وغیرہ) کو اپنا کارنامہ سمجھ بیٹھنا اور یہ بھول جانا کہ سب ربُّ العزّت ہی کی عنایت ہے۔

(احیاء العلوم، ج ۳، ص، ۴۵۴)

تجسس

لوگوں کی خفیہ باتیں اور عیب جاننا **تجسس** کہلاتا ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 318)

قرآن پاک میں اللہ پاک فرماتا ہے عیب نہ ڈھونڈو

(پ، 26، سورہ الحجرات، 12)

بدگمانی

Faraz Attari Madani

بدگمانی سے مراد یہ ہے کہ بلا دلیل دوسرے کے برے ہونے کا دل سے اعتقاد جازم (یعنی یقین) کرنا

فرمان رب العزت ہے کہ

اے ایمان والوں بہت زیادہ گمان کرنے سے بچو بے شک کوئی گمان گناہ ہوجاتا ہے اور (پوشیدہ باتوں کی) جستجو نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں ناپسند ہوگا اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

(پ،27،سورہ الحجرات،12)

(باطنی بیماریوں کا علاج،ص،140)

غضب للنفس
(باطنی بیماریوں کا علاج، ص،264)
اپنے آپ کو تکلیف سے دور کرنے یا تکلیف ملنے
کے بعد اس کا بدلہ لینے کے لیے خون کا جوش
مارنا غضب کہلاتا ہے، اپنے ذاتی انتقام کا غصہ
کرنا غضب للنفس کہلاتا ہے۔
ANGER
4
Faraz Attari Madani

تساهل فی اللہ
احکام الٰہی بجا آوری میں سستی اور اللہ کی
نافرمانی میں مشغولیت تساهل فی
اللہ ہے۔
(باطنی بیماریوں کا علاج ص، 271)
Faraz Attari Madani
5

حب مدح

کسی کام پر لوگوں کی طرف سے کی جانے والی تعریف کو پسند کرنا یا اس بات کی خواہش کرنا کہ فلاں کام پر لوگ میری تعریف کریں، مجھے عزت دیں حب مدح کہلاتا ہے۔

فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہ پاک کی عبادت کو لوگوں کی زبانوں سے اپنی تعریف پسند کرنے کے ساتھ ملانے سے بچو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں۔

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 57)

حب جاہ

شہرت و عزت کی خواہش کرنا حب جاہ کہلاتا ہے

کسی انسان کے برا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ لوگ اس کے دین یا دنیا کے معاملے میں اس کی طرف انگلیوں سے اشارے کریں (یعنی اس کی تعریف کریں) البتہ جسے اللہ عزوجل محفوظ فرمائے

(نیکی کی دعوت. ص 87)

نسیان موت

دنیوی مال و دولت
کی محبت و گناہوں
میں غرق ہو کر موت
کو یکسر فراموش کر دینا
نسیان موت کہلاتا ہے

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 209)

حدیث مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ عقل مند و
دانا وہ مومن ہے جو موت
کو کثرت سے یاد کرے
اور اس کے لئے احسن
طریقے پر تیاری کرے، یہی
(حقیقی) دانا لوگ ہیں

جرأت علی اللہ

اللہ پاک کی سرکشی و قصداً نافرمانی کرنا یعنی جن کاموں کو اللہ نے کرنے کا حکم دیا ہے انہیں نہ کرنا اور جس سے منع فرمایا ہے ان سے اپنے آپ کو نہ بچانا جرأت علی اللہ کہلاتا ہے

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو دنیا میں سرکشی کرے گا اللہ پاک قیامت کے دن اسے ذلیل کرے گا اور جو دنیا میں تواضع اختیار کرے گا اللہ پاک قیامت کے دن اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجے گا جو اس سے کہے گا، اے نیک بندے! اللہ فرماتا ہے کہ میرے قرب میں آجا کہ تو ان لوگوں میں سے ہے جن پر آج نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کچھ غم

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص 213)

Faraz Attari Madani

شماتت

اپنی کسی بھی نسبی یا مسلمان بھائی کے نقصان یا اس کو ملنے والی مصیبت کو دیکھ کر خوش ہونا شماتت کہلاتا ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج ص،293)

Faraz Attari Madani
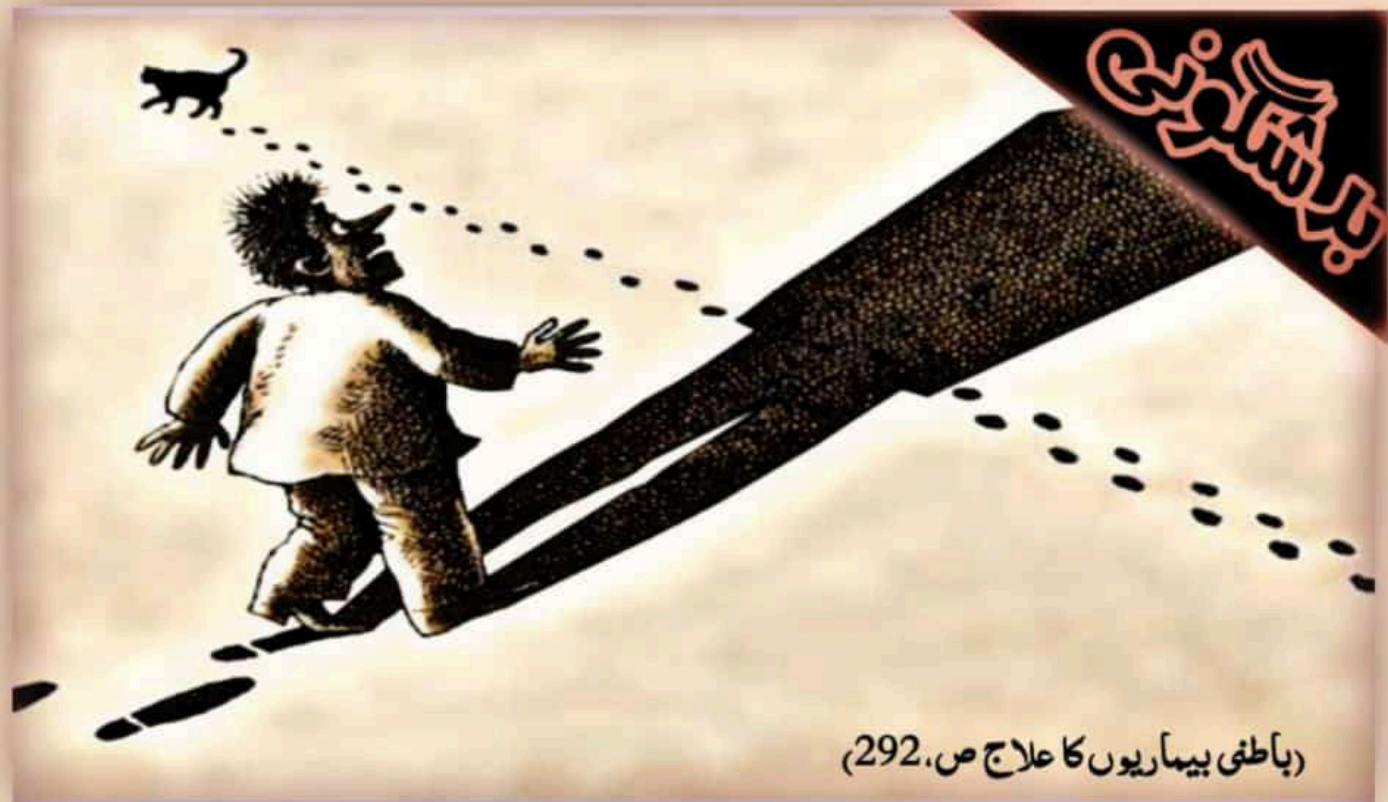
شگون کا معنی ہے فال لینا یعنی کسی چیز، شخص، عمل، آواز یا
وقت کو اپنے حق میں اچھا یا برا سمجھ لینا۔
(اسی وجہ سے برا فال لینے کو **بدشگونی** کہتے ہیں)

Faraz Attari Madani

اسراف

جس جگہ شرعاً، عادتاً یا مروۃً خرچ کرنا
منع ہو وہاں خرچ کرنا مثلاً فسق و فجور
و گناہ والی جگہوں پر خرچ کرنا، اجنبی
لوگوں پر اس طرح خرچ کرنا کہ اپنے
اہل و عیال کو بے یار و مددگار چھوڑ
دینا اسراف کہلاتا ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج ص، 302)

غم دنیا

کسی دنیوی چیز سے محرومی کے سبب رنج و غم اور افسوس کا اس طرح اظہار کرنا کہ اس میں صبر اور قضائے الٰہی پر رضا اور ثواب کی امید باقی نہ رہے **غم دنیا** کہلاتا ہے اور یہ مذموم ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج ص،312)

مایوسی

اللہ عزوجل کی رحمت اور اس کے فضل و احسان سے خود کو محروم رکھنا **مایوسی** ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج ص، 327)
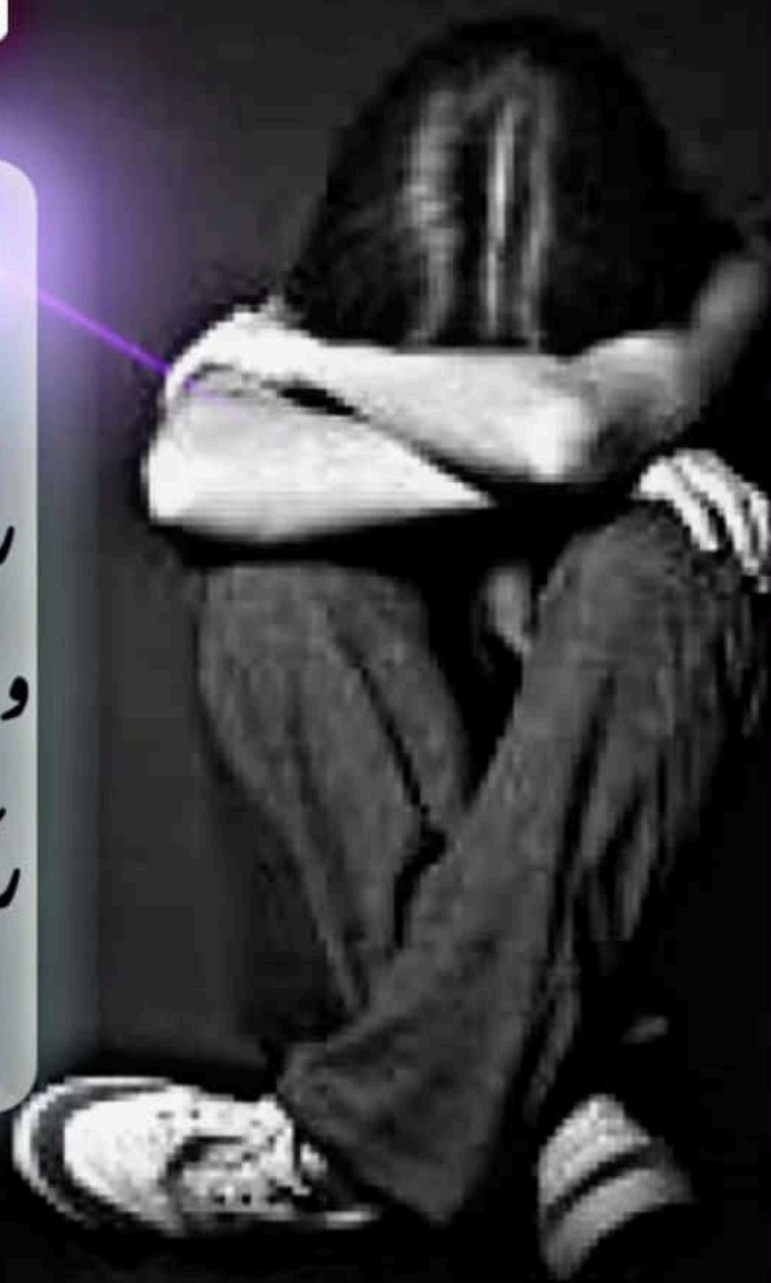
پیش آنے والی کسی بھی مصیبت پر واویلا کرنا، یا اس پر بے صبری کا مظاہرہ کرنا **جزع** کہلاتا ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج ص،256)

ریاکاری

اللہ عزوجل کی رضا
کے علاوہ کسی اور
ارادے سے عبادت
کرنا ریا کہلاتا ہے

(باطنی بیماریوں کا علاج ،ص،29)

 Faraz Attari Madani

کسی کی دینی یا دنیاوی نعمت کے زوال (یعنی اس کے چھن جانے) کی تمنا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فلاں شخص کو یہ نعمت نہ ملے، اس کا نام **حسد** ہے۔

(الحدیقۃ الندیۃ، ج ۱، ص ۶۰۰)

بغض
(کینہ)

کینہ یہ ہے کہ انسان اپنے دل میں کسی کو بوجھ جانے، اس سے غیر شرعی دشمنی و بغض رکھے، نفرت کرے اور یہ کیفیت ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے

(باطنی بیماریوں کا علاج)

طلب شہرت

اپنی شہرت کی کوشش کرنا طلب
شہرت کہلاتا ہے

یعنی

ایسے افعال کرنا کہ مشہور ہو جاؤں۔

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص،85)

تعظیم امراء

امیر وکبیر لوگوں کی وہ تعظیم جو محض ان کی دولت و دنیاوی مقام کی وجہ سے ہو تعظیم اُمراء کہلاتی ہے جو قابل مذمت ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

اور اپنی جان کو ان لوگوں کے ساتھ مانوس رکھ جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے ہیں اور تیری آنکھیں دنیوی زندگی کی زینت چاہتے ہوئے انہیں چھوڑ کر اوروں پر نہ پڑیں اور اس کی بات نہ مان جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اس کا کام حد سے گزر گیا

(پ.15، سورہ الکہف.28)

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص92)

جائز و ناجائز کی پرواہ کیے بغیر اپنے نفس کی ہر خواہش پوری کرنے میں لگ جانا اتباع شہوت کہلاتا ہے

تین چیزیں ہلاکت میں ڈال دیتی ہیں

1۔ حرص و طمع میں گم رہنا۔
2۔ نفسانی خواہشات کی پیروی کرنا
3۔ اپنے آپ پر فخر کرنا

مداہنت کے لغوی معنی نرمی کے ہیں، ناجائز اور گناہ والے کام ملاحظہ کرنے کے بعد (اسے روکنے پر قادر ہونے کے باوجود) اسے نہ روکنا اور دینی معاملے کی مدد و نصرت میں کمزوری و کم ہمتی کا مظاہرہ کرنا مداہنت کہلاتا ہے یا کسی بھی دنیوی مفاد کی خاطر دینی معاملے میں نرمی یا خاموشی اختیار کرنا مداہنت ہے

فرمان رب تعالی: جو بری بات کرتے آپس میں ایک دوسرے کو نہ روکتے ضرور بہت ہی برے کام کرتے تھے۔

(پ،6، المائدۃ: 79)

Faraz Attari Madani

22

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 107)

کفران نعمت

اللہ پاک کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا نہ کرنا اور ان سے غفلت برتنا کفران نعمت کہلاتا ہے

فرمان نبی ﷺ

جو تھوڑی چیز کا شکر ادا نہ کرے وہ زیادہ کا شکر ادا نہیں کر سکتا اور جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ پاک کا بھی شکر ادا نہیں کر سکتا۔ اللہ پاک کی نعمتوں کا تذکرہ کرنا بھی اس کا شکر ادا کرنا ہی ہے جبکہ اس کی نعمتوں کا اظہار نہ کرنا کفران نعمت (یعنی نعمتوں کی ناشکری) ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 112)

حرص

خواہشات کی زیادتی کے اِرادے کا نام حرص ہے اور بُری حرص یہ ہے کہ اپنا حصہ حاصل کر لینے کے باوجود دوسرے کے حصے کی لالچ رکھے۔ یا کسی چیز سے جی نہ بھرنے اور ہمیشہ زیادتی کی خواہش رکھنے کو حرص، اور حرص رکھنے والے کو حریص کہتے ہیں۔

فرمان مصطفی ﷺ: اگر ابن آدم کے پاس سونے کی دو وادیاں بھی ہوں تب بھی یہ تیسری کی خواہش کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 116)

عناد حق

کسی (دینی) بات کو درست جاننے کے باوجود ہٹ دھرمی کی بناء پر اس کی مخالفت کرنا عناد حق کہلاتا ہے

حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

قیامت کے دن جہنم کی آگ سے ایک گردن نکلے گی، جس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھے گی دو کان ہوں گے جن سے وہ سنے گی ایک زبان ہو گی جس سے وہ کلام کرے گی اور وہ کہے گی میں تین طرح کے لوگوں کو عذاب دینے کے لئے مسلط کی گئی ہوں، سرکش اور ہٹ دھرم پر، جو اللہ کے ساتھ غیر اللہ کو ملائے اور تصویریں بنانے والوں پر

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 153)

نسیان خالق

اللہ پاک کی اطاعت و فرمانبرداری کو ترک کردینا اور حقوق اللہ کو یکسر فراموش کردینا نسیان خالق کہلاتا ہے (باطنی بیماریوں کا علاج، ص۔ 202)

حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

رب تعالیٰ فرماتا ھے کہ

اے ابن آدم بے شک تو جب مجھے یاد کرتا ھے تو میر اشکر ادا کرتا ھے اور جب تو مجھے بھول جاتا ھے تو میرا انکار کر دیتا ھے

اعتماد خلق

27

اسباب پیدا کرنے والے رب تعالیٰ کو چھوڑ کر فقط
اسباب پر بھروسہ کرلینا یا اللہ پاک کو چھوڑ کر فقط
مخلوق پر بھروسہ کرلینا اعتماد خلق کہلاتا ہے

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 199)

حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص اللہ پاک پر بھروسہ کرتا ہے اور اسی کا ہو کے رہ جاتا ہے تو
اللہ پاک اس کے ہر کام میں کفایت فرماتا ہے اور اسے وہاں سے رزق
عطا فرماتا ہے جہاں اس کا گمان بھی نہیں ہوتا اور جو دنیا پر توکل کرتا
ہے اور اسی کا ہو کے رہ جاتا ہے تو اللہ پاک اسے اس دنیا کا ہی کر دیتا ہے

چاپلوسی

اپنے سے بلند رتبہ شخصیت یا صاحب منصب کے سامنے محض مفاد حاصل کرنے کے لئے عاجزی و انکساری کرنا یا اپنے آپ کو نیچا دکھانا چاپلوسی کہلاتا ہے

28

حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جس نے غنی (مالدار) کے لئے عاجزی اختیار کی اور اپنے آپ کو اس کی تعظیم اور مال و دولت کی لالچ کے لئے بچھا دیا تو ایسے شخص کی دو تہائی غیرت اور دین کا آدھا حصہ جاتا رہا

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 195)

دنیا کی وہ محبت جو اُخروی نقصان کا باعث ہو (قابل مذمت اور بری ہے)۔

(احیاء علم الدین، ج 3، ص 249)

قسوت (دل کی سختی)

موت و آخرت کو یاد نہ کرنے کے سبب دل کا سخت ہو جانا یا دل کا اس قدر سخت ہو جانا کہ استطاعت کے باوجود کسی مجبور شرعی کو بھی کھانا نہ کھلائے قسوتِ قلبی کہلاتا ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج)
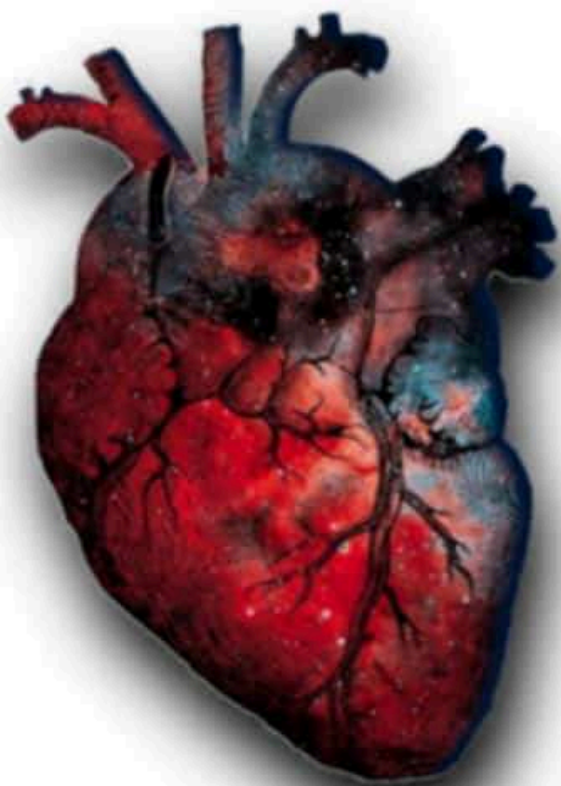
طمع (لالچ)

کسی چیز میں حد درجہ دلچسپی کی وجہ سے نفس کا اس کی جانب راغب ہونا طمع یعنی لالچ کہلاتا ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص 190)

بدعہدی (وعدہ خلافی)

32

معاہدہ کرنے کے بعد اس کی خلاف ورزی کرنا غدر
یعنی بدعہدی کہلاتا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ

جو مسلمان عہد شکنی اور وعدہ خلافی
کرے، اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور
تمام انسانوں کی لعنت ہے اور اس کا نہ
کوئی فرض قبول ہوگا اور نہ نفل۔

طول امل

فرمانِ ربِ تعالیٰ

انہیں کھاتے اور مزے اڑاتے ہوئے چھوڑ دو اور امید انہیں غفلت میں ڈالے ہوئے ہے تو جلد جان لیں گے

(پ.14.الحجر.3)

طول امل کا لغوی معنی لمبی لمبی امیدیں باندھنا ہے۔ اور جن چیزوں کا حصول بہت مشکل ہو ان کے لئے لمبی امیدیں باندھ کر زندگی کے قیمتی لمحات ضائع کرنا طول امل کہلاتا ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج.ص.133)

مکر و فریب

وہ فعل جس میں اس فعل کے کرنے والے کا باطنی ارادہ اس کے ظاہر کے خلاف ہو مکر (دھوکہ) کہلاتا ہے۔

(فیض القدیر ،ج 6،ص 358)

حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں

(مسلم شریف)

بخل

بخل کے لغوی معنی کنجوسی کے ہیں، جہاں خرچ کرنا شرعاً، عادتاً یا مروتاً کرنا لازم ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل کہلاتا ہے یا جس جگہ مال و اسباب خرچ کرنا ضروری ہو وہاں خرچ نہ کرنا یہ بھی بخل کہلاتا ہے۔

حدیثِ مصطفیٰ ﷺ

لالچ سے بچتے رہو کیونکہ تم سے پہلی قومیں لالچ کی وجہ سے ہلاک ہوئیں، لالچ نے انہیں بخل پر آمادہ کیا تو بخل کرنے لگے اور جب قطع رحمی کا خیال دلایا تو قطع رحمی کی اور جب گناہ کا حکم دیا تو وہ گناہ میں پڑ گئے

(باطنی بیماریوں کا علاج)

تحقیر مساکین

غریبوں اور مسکینوں کی وہ تحقیر، جو ان کی غربت یا مسکینی کی وجہ سے ہو **تحقیر مساکین** کہلاتی ہے۔

حدیث مصطفیٰ ﷺ

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، نہ تو وہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ ہی اسے رسوا کرتا ہے اور نہ ہی اسے حقارت سے دیکھتا ہے۔ کسی مسلمان کے برا ہونے کے لیے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقارت سے دیکھے

شریعت کی اجازت کے بغیر کسی کی امانت
میں تصرف کرنا خیانت کہلاتا ہے

فرمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم

تین باتیں ایسی ہیں کہ جس میں پائی جائیں وہ منافق
ہوگا اگرچہ نماز، روزہ کا پابند ہی کیوں نہ ہو

1. جب بات کرے تو جھوٹ بولے
2. جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے
3. جب امانت اس کے سپرد کی جائے تو خیانت کرے

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 177)

38

دینی اُمور میں **غفلت** سے مراد وہ بھول ہے جو انسان پر احتیاط کی کمی کے باعث طاری ہوتی ہے۔

فرمان رب العزت: اور اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کرو گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے اور بلندی سے کچھ کم آواز میں، صبح و شام، اور غافلوں میں سے نہ ہونا

(پ،9،سورہ الاعراف،205)

Faraz Attari Madani

(باطنی بیماریوں کا علاج،ص،179)

اصرار باطل

نصیحت قبول نہ کرنا، اہل حق سے بغض رکھنا اور ناحق یعنی باطل اور غلط بات پر ڈٹ کر اہل حق کو اذیت دینے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دینا اصرار باطل کہلاتا ہے

حدیث مصطفیٰ ﷺ

ہلاکت و بربادی ہے ان کے لئے جو نیکی کی بات سن کر اسے جھٹلا دیتے ہیں اور اس پر عمل نہیں کرتے اور ہلاکت و بربادی ہے ان کے لئے جو جان بوجھ کر گناہوں پر ڈٹے رہتے ہیں

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص 157)

نیک اور اچھے اعمال کو ناپسند کرنا
کراہت عمل کہلاتا ہے

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 243)

اللہ پاک کا فرمان ہے

قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں بری لگے اور وہ تمہارے
حق میں بہتر ہو اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں پسند
آئے اور وہ تمہارے حق میں بری ہو اور اللہ جانتا ہے اور
تم نہیں جانتے

(پ،2، سورہ البقرہ،216)

ناجائز و حرام کاموں کی جانب دلچسپی رکھنا **رغبت بطالت** کہلاتا ہے

فرمان آخری نبی ﷺ: بدتر ہے وہ بندہ جو بخل کرے اور بلند و بالا اور بڑائی والے اللہ پاک کو بھول جائے، بدتر ہے وہ بندہ جو ظلم و زیادتی کرے اور جبار پاک کو بھول جائے، بدتر ہے وہ بندہ جو غافل ہو اور کھیل کود میں پڑا رہے اور قبرستان اور اس میں بوسیدہ ہونے کو بھول جائے، بدتر ہے وہ بندہ جو سرکشی کرے اور حد سے بڑھ جائے اور اپنی ابتداء اور انتہاء کو بھول جائے، بدتر ہے وہ بندہ جو دین کو شہوات نفسانیہ سے فریب اور دھوکہ دے، بدتر ہے وہ بندہ جس کا رہنما حرص ہو، بدتر ہے وہ بندہ جس کو خواہشات راہ حق سے بھٹکا دیں، بدتر ہے وہ بندہ جس کا شوق اور رغبت اس کو ذلیل و خوار کردے

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص 237)

اتباع شیطان

شیطان کے وسوسوں اور شبہات کے مطابق چلنا **اتباع شیطان** کہلاتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

اے ایمان والو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور جو شیطان کے قدموں پر چلے تو وہ تو بے حیائی اور بری ہی بات بتائے گا

(پ،18،سورہ النور،21)

(باطنی بیماریوں کا علاج،ص،225)

تکبر

خود کو افضل دوسروں کو حقیر جاننے کا نام تکبر ہے

فرمان آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قیامت کے دن متکبرین کو انسانی شکلوں میں چیونٹیوں کی مانند اٹھایا جائے گا، ہر جانب سے ان پر ذلت طاری ہوگی، انہیں جہنم کے بولس نامی قید خانے کی طرف ہانکا جائے گا اور بہت بڑی آگ انہیں لپیٹ میں لے کر ان پر غالب آ جائے گی، انہیں جہنمیوں کی پیپ پلائی جائے گی

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 275)